مکاتیب

(۱)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

برادرم محمد عمار خان ناصر صاحب

السلام علیکم! امید ہے مزاج بخیر ہوں گے۔

ماہنامہ 'الشریعہ' میں اپنا مضمون دیکھ کر خوشی ہوئی۔ اس پر میں آپ کا تہ دل سے شکر گزار ہوں۔ اس مضمون کے حوالے سے راقم کو ذاتی طور پر مختلف اصحاب علم کی طرف سے تبصرے بھی موصول ہوئے جن میں چند باتوں کی طرف توجہ دلائی گئی۔ ان میں کچھ باتیں غلط فہمی کا نتیجہ تھیں جن کا ازالہ میں ضروری سمجھتا ہوں۔

۱۔ 'الشریعہ' میں میرا تعارف صحیح شائع نہ ہو سکا۔ میں نے آپ کی طرف جو خط لکھا تھا، اس میں اس بات کی وضاحت کی تھی کہ میں ریسرچ سنٹر، قرآن اکیڈمی میں بطور ریسرچ ایسوسی ایٹ کے کام کر رہا ہوں۔ مجلس التحقیق الاسلامی، لاہور سے میرا کوئی تعلق نہیں ہے۔

۲۔ بعض اہل علم نے اعتراض کیا ہے کہ مضمون میں حوالے نہیں تھے، جبکہ میں نے جو مضمون 'الشریعہ' میں شائع کروانے کے لیے بذریعہ ڈاک بھیجا تھا، اس میں تمام حوالہ جات باقاعدہ موجود تھے۔

۳۔ بعض اہل علم نے اس طرف توجہ دلائی ہے کہ اہل سنت کے تصور 'شرائع من قبلنا' کے حوالے سے مضمون میں کوئی بحث نہیں آئی۔ اس بات کی وضاحت ضروری ہے کہ میں نے جو مضمون 'الشریعہ' میں شائع ہونے کے لیے بھیجا تھا، اس میں تقریباً آٹھ صفحات پر مشتمل دو ابحاث، ایک تو ''غامدی صاحب کے تصور کتاب کا رد، شرعی دلائل (احادیث) کی روشنی میں'' اور دوسری بحث ''غامدی صاحب کے تصور کتاب اور اہل سنت کے تصور شرائع من قبلنا میں فرق'' کے بارے میں تھیں جن کو مدیر 'الشریعہ' نے شائع نہیں کیا۔ اگر مضمون کے شروع میں مدیر 'الشریعہ' کی طرف سے ایک پیراگراف میں اس بات کی وضاحت آ جاتی کہ ہم نے فلاں فلاں ابحاث کسی حکمت کے تحت مضمون سے نکال دی ہیں تو اچھا تھا۔

قارئین کی معلومات کے لیے اگر یہ خط 'الشریعہ' میں بھی شائع ہو جائے تو میں آپ کا شکر گزار رہوں گا۔

حافظ محمد زبیر

ریسرچ ایسوسی ایٹ، قرآن اکیڈمی

36/K ماڈل ٹاؤن لاہور